سندھ ایکٹ نمبرVII مجریہ۱۹۸۸
SINDH ACT NO.VII OF 1988
سندھ انڈسٹریل اینڈ منرل ڈولپمنٹ کارپوریشن ایکٹ، ۱۹۸۸
THE SIND INDUSTRIAL AND MINERAL DEVELOPMENT CORPORATION ACT, 1988

(CONTENTS)فہرست

(Preamble) تمہید
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ تعریف
Definitions
۳۔ کارپوریشن کا قیام اور دفاتر
ESTABLISHMENT OF THE CORPORATION AND ITS OFFICES
۴۔ کارپوریشن کے کام
FUNCTIONS OF THE CORPORATION
۵۔ کارپوریشن کے اختیارات
POWERS OF THE CORPORATION
٦۔ اسکیموں کی تیاری اور ان پر عمل
PREPARATION AND IMPLEMENTATION SCHEMES
۷۔ کارپوریشن کے انتظامی معاملات
ADMINISTRATION OF THE AFFAIRS OF CORPORATION
۸۔ بورڈ کی تشکیل
CONSTITUTION OF THE BOARD
۹۔ ڈائریکٹرز کی نااہلی
DISQUALIFICATIONS OF DIRECTORS
۱۰۔ ڈائریکٹرز کو ہٹانا
REMOVAL OF DIRECTORS

۱۱۔ غیر سرکاری ڈائریکٹرز کے لئے معاوضے اور الاؤنسز
REMUNERATION AND ALLOWANCES TO THE NON-OFFICIAL DIRECTORS
۱۲۔ مینجنگ ڈائریکٹر
MANAGING DIRECTOR
۱۳۔ افسران اور عملے کی تقرری
APPOINTMENT OF OFFICERS AND STAFF
۱۴۔ فنانشل، ٹیکنکل کمیٹی کی تقرری
APPOINTMENT OF FINANCIAL, TECHNICAL COMMITTEES
۱۵۔ چیئرمین کے فرائض اور اختیارات
POWERS AND FUNCTIONS OF THE CHAIRMAN
۱٦۔ مینجنگ ڈائریکٹر کے فرائض اور اختیارات
POWERS AND FUNCTIONS OF THE MANAGING DIRECTOR
۱۷۔ بورڈ کے اجلاس
MEETINGS OF THE BOARD
۱۸۔ فنڈ
FUND
۱۹۔ رقم لگانا
INVESTMENTS
۲۰۔ قرضہ لینے کے اختیارات
POWERS TO OBTAIN LOANS
۲۱۔ بجٹ
BUDGET
۲۲۔ حساب کتاب کا رکارڈ رکھنا
MAINTENANCE OF ACCOUNTS
۲۳۔ آڈٹ
AUDIT
۲۴۔ واجبات کی وصولی
RECOVERY OF DUES
۲۵۔ شگر کارپوریشن کی منتقلی
TRANSFER AND VESTING OF SUGAR CORPORATION

۲٦۔ حکومت کو ہدایت دینا
POWERS OF GOVERNMENT TO GIVE DIRECTIONS
۲۷۔ تفویض اختیارات
DELEGATION OF POWERS
۲۸۔ سرکاری ملازمین
PUBLIC SERVANTS
۲۹۔ وفاداری اور راز رکھنے کا اعلان
DECLARATION OF FIDELITY AND SECRECY
۳۰۔ نقصانات کے حوالے سے ڈائریکٹرس کے لئے ضمانت
INDEMNITY OF DIRECTORS AGAINST LOSSES
۳۱۔ ایکٹس اور کاروایوں کی تصدیق
VALIDATION OF ACTS AND PROCEEDINGS
۳۲۔ ضمانت
INDEMNITY
۳۳۔ قواعد
RULES
۳۴۔ ضوابط
REGULATIONS
۳۵۔ تکالیف کاختم کرنا
REMOVAL OF DIFFICULTIES

سندھ ایکٹ نمبرVII مجریہ۱۹۸۸
SINDH ACT NO.VII OF 1988
سندھ انڈسٹریل اینڈ منرل ڈولپمنٹ کارپوریشن ایکٹ، ۱۹۸۸

THE SIND INDUSTRIAL AND MINERAL DEVELOPMENT CORPORATION ACT, 1988

[۴ اگست ۱۹۸۸]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے تحت صوبہ سندھ میں صنعتی و معدنی ترقی کے لئے کارپوریشن کا قیام عمل میں لایا جا سکے گا۔

جیسا کہ ایک ایسی صنعتی و معدنی کے ترقی لئے کارپوریشن کا قیام مقصد ہے جس سے صوبہ سندھ میں صنعتی و معدنی اور سماجی خواہ اقتصادی ترقی کو فروغ دینا مقصد ہے؛

جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا:

باب اول ابتدائیہ

PRELIMINARY

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ صنعتی اور معدنی کارپوریشن ایکٹ، ۱۹۸۸ کہا جائے گا۔

(۲) اس کا اطلاق پورے صوبہ سندھ پر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے برخلاف نہ ہو:

(a) "زراعت پر مبنی صنعت" سے مراد ایک صنعت جو زرعی پیداوار کو خام مال کے طور پر استعمال کرے؛

(b) "بورڈ" سے مراد بورڈ آف ڈائریکٹرز؛

(c) "چیئرمین"سے مراد بورڈ آف کارپوریشن؛

(d) "کمپنی"سے مراد کمپنیز آرڈیننس، 1984تحت بنائی گئی کمپنی؛

(e) "ڈائریکٹر"سے مراد کارپوریشن کا ڈائریکٹر؛

(f) "ماہی گیری اور تجارتی پانی پرڈیوس"سے مراد وہ صنعتیں جو ماہی گیری اور تجارتی پانی سے متعلق دوسرے وسائل مچھلی، جھینگا فارمز، کولڈ اسٹوریج، پیکنگ اور مچھلی کی خصوصی نقل و حرکت کی صنعتی)؛

کارپوریشن کا قیام اور دفاتر
ESTABLISHMENT OF THE CORPORATION AND ITS OFFICES

(g) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(h) "فنڈ" سے مراد کارپوریشن کا فنڈ؛

(i) "مینجنگ ڈائریکٹر"سے مراد مینجنگ ڈائریکٹر آف کارپوریشن؛

(j) "معدنیات" سے مراد تمام منرلز سوائے منرل آئل اور قدرتی گیس ؛

(k) "پرسکرابڈ" سے مراد قواعد اور ضوابط کے مطابق دی گئی ہدایات؛

(l) "ریگولیشنز" سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(m) "رولز" سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد؛

کارپوریشن کے کام
FUNCTIONS OF THE CORPORATION

باب دوئم-II

کارپوریشن کا قیام، اختیارات اور کام

ESTABLISHMENT, POWERS AND FUNCTIONS OF THE CORPORATION

۳- (1) حکومت کے نوٹی فکیشن کے ذریعے کارپوریشن کا قیام عمل میں لایا جائے گا- جس کو سندھ صنعتی، معدنی ڈیولپمنٹ کارپوریشن کہا جائیگا-

(۲) کارپوریشن سندھ صنعتی، اور معدنی ڈیولپمنٹ کا رپوریشن کےنام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی- جس کے پاس مستقل جانشین اور اختیارات کی ایک مشترکہ مہر ہوگی جن کی مدد سے اس ایکٹ کی دفعات کے تحت

منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کو حاصل کرنے، رکھنے یا نکالنے کا اختیار ہوگاوہ اپنے نام سے مقدمہ کر سکتی ہے یا اس پر مقدمہ کیا جا سکتا ہے۔

(۳) کارپوریشن کا مرکزی آفس کراچی ہوگا یا نوٹی فکیشن کے توسط سے حکومت سے طے کئے گئے کسی اور مقام پر ہوگا۔

(۴) کارپوریشن اپنے علائقائی دفاتران مقامات پر بنائے گی جہاں مناسب سمجھے۔

۴۔ کارپوریشن:

کارپوریشن کے اختیارات
POWERS OF THE CORPORATION

(a) صنعتی و معدنی ترقی خاص طور پر زراعت پر مبنی صنعت کی ترقی کی رفتار کو بڑھانے کے لئے کوشاں ہوگی۔ خاص طور پر ایگرو-بیسڈ انڈسٹری کے حوالے سے صوبے کے غیر ترقی یا فتہ علائقوں پر زیادہ توجہ دی جائے گی۔ تاکہ وہاں کے لوگوں کے اقتصادی، اور سماجی حالات کو بہتر کیا جا سکے۔

اسکیموں کی تیاری اور ان پر عمل
PREPARATION AND IMPLEMENTATION SCHEMES

(i) اس کے ساتھ کارپوریشن صنعتوں کے قیام کے لئے ترقی و منصوبہ بندی، اور عمل درآمدی پروگرام بنانے کی بھی ذمہ دار ہوگی۔بشمول سروس اور زراعت پر مبنی صنعتیں۔

(ii) مچھلی اور دیگر آبی صنعتی اہمیت کے حاصل پیداوار کو بڑھانا ؛

(iii) معدنیات، معدنیاتی اشیاء کی ترقی و منصوبہ بندی، اور ترقی اور تحقیق؛

(iv) حکومت اس ایکٹ کے دائرے کار کے تحت کسی اور مواد کی ریسرچ ، ترقی اور و ترقی کی ذمہ داری کا رپوریشن کو سونپ سکتی ہے۔

وضاحت:-

کارپوریشن کے انتظامی معاملات

منصوبہ بندی میں شامل ہیں، مطالعے،

ADMINISTRATION OF THE AFFAIRS OF CORPORATION

سروے، تجربات اور سائنسی اور پیشہ ورانہ تجزیئے پروگراموں کی تنظیم اور نفاذ ماحول اور انفرا اسٹکچر بنانے پر مشتمل ہوگا، جس میں شامل ہوں گے روڈز بنانا، پانی، بجلی اور گیس کا اہتمام کرنا، باصلاحیت اور عام پیشہ ورانہ لوگ فراہم کرنا، زمین کی ترقی اور مالی وسائل اور دیگر متعلقہ سہولیات اہتمام کرنا، جو انڈسٹریل اور منرل ڈولپمنٹ پلان کے لئے ضروری ہو۔

(b) اس ایکٹ کے تحت سندھ شوگر کارپوریشن کو مکمل اور موثر کنٹرول میں لینا۔

۵۔ (a) کارپوریشن کے یہ اختیار ہونگے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کا حصول، کنٹرول اور انتظام؛

(b) کسی جائیداد کو نیکال کرنا؛

(c) اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے کسی اسکیم کو مرتب اور نافذ کرنا؛

(d) اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے اخراجات کرنا؛

(e) معاہدے کرنا؛

(f) بہتر کارکردگی کے لئے ضروری سامان کی خریداری؛

(g) ایسے اقدامات اٹھانا جو مقاصد کے وصول کے لئے بہتر یا ضروری ہوں؛

بورڈ کی تشکیل
CONSTITUTION OF THE BOARD

٦۔ (1) کارپوریشن اس ایکٹ کے مطابق مقاصد کے حصول کے لئے اسکمیں بنائے گی اور ان اسکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بورڈ محدود کمپنیاں جو ایک دوسرے سے خودمختار یا ماتحت کمپنیوں کی سرپرستی کر سکتی ہے جن کی کو کیپٹل، انتظامی ڈھانچے اور اشیاء اور ایسوسیشن کی یاداشت جس طرح منظور کرے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جن کمپنیوں کو سرپرستی دی جائے گی ان کو یا تو کارپوریشن مکمل مالی تعاون فراہم کرے گی، یا پھر پبلک شیئرز انسٹیٹیوشنل فناسنگ یا پرائیویٹ انٹرپرائیزکے توسط سے یا مل کر مالی تعاون فراہم کرے گی۔

(۳) رواں تقاضاؤں کی بنیاد پر کمپنیوں کو اس طرح تشکیل دیا جائے گا جو ان کے حصے خانگی انٹرپرائیز دیئے جاسکیں۔

۷۔ (1) کارپوریشن تجارتی تحفظات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے فرائض سرانجام دے گی۔ اور وقتا فوقتا حکومت کی جانب سے دی گئی ہدایات سے رہنمائی حاصل کرے گی۔

ڈائریکٹرز کی نااہلی
DISQUALIFICATIONS OF DIRECTORS

(۲) اگر سوال پیدا ہو کہ کوئی معاملہ پالیسی کے مطابق ہے یا نہیں تو اس صورت میں حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

ڈائریکٹرز کو ہٹانا
REMOVAL OF DIRECTORS

(۳) اس ایکٹ کی دوسری شقوں اور قواعد، اور قانون کو مدنظر کارپوریشن کے انتظامی، کاروباری امور، دفعہ 8 کے تحت بنائے گئے بورڈ کو سونپے جائیں گے جو اختیارات کو استعمال کرنے اور دوسرے کام کرنے میں حق بجانب ہوگا جو کارپوریشن کی طرف سے کیئے جاتے رہے ہوں۔

باب-III
بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تشکیل
CONSTITUTION OF THE BOARD OF DIRECTORS

غیر سرکاری ڈائریکٹرز کے لئے معاوضے اور الاؤنسز
REMUNERATION AND ALLOWANCES TO THE NON-OFFICIAL DIRECTORS

۸۔ (۱) حکومت کی جانب سے ایک بورڈ تشکیل دیا جائے گا جو مشتمل ہوگا۔

(i)	وزیر صنعت	چیئرمین
(ii)	ایڈیشنل چیف سیکریٹری	ترقی و منصوبہ بندی
(iii)	سیکریٹری برائے صنعت	آفیشل ڈائریکٹر

مینجنگ ڈائریکٹر
MANAGING

DIRECTOR

(iv)	سیکریٹری خزانہ	آفیشل ڈائریکٹر
(v)	مینجنگ ڈائریکٹر	آفیشل ڈائریکٹر
(vi)	4 نان آفیشل ڈائریکٹرز حکومت کی جانب سے مقرر کئے جائیں گے جو صوبائی سطح پر	نان آفیشل ڈائریکٹرز

(a) تجارت
(b) مالیات
(c) مائننگ اور
(d) پبلک سروس

میں اچھی ساکھ رکھتے ہوں۔

(vii) سندھ اسمبلی کے اسپیکر کی جانب سے نامزد کیا گیا صوبائی اسمبلی کا ایک رکن؛

افسران اور عملے کی تقرری
APPOINTMENT OF OFFICERS AND STAFF

(۲) مینجنگ ڈائریکٹر بورڈ کا سیکریٹری ہوگا۔

(۳) بورڈ کسی خاص مقصد کے لئے کسی شخص کو بطور ڈائریکٹر منتخب کر سکتی ہے۔ پر اسکے پاس ووٹ دینے کا اختیار نہیں ہوگا۔

فنانشل، ٹیکنکل کمیٹی کی تقرری
APPOINTMENT OF FINANCIAL, TECHNICAL COMMITTEES

(۴) آفیشل ڈائریکٹر اپنا عہدہ خالی کرنے کی صورت میں ڈائریکٹر نہیں رہے گا۔

(۵) نان آفیشل ڈائریکٹر اپنی مقرری کی مدت سے تین سال تک عہدہ سنبھالے گا۔ اور حکومت کی منشاء سے ایسی مدت کے لئے دوبارہ اہل ہوگا۔

چیئرمین کے فرائض اور اختیارات
POWERS AND FUNCTIONS OF THE CHAIRMAN

(٦) غیر سرکاری ڈائریکٹر کسی بھی وقت اپنی ملازمت کی مدت پوری ہونے سے پہلے چاہئے تو استعیفیٰ دے سکتا ہے۔ یا حکومت بنا کسی سبب کے عہدے سے ہٹا سکتی ہے۔

مینجنگ ڈائریکٹر کے فرائض اور اختیارات
POWERS AND FUNCTIONS OF THE MANAGING DIRECTOR

۹۔ کوئی ایسا شخص ڈائریکٹر نہیں ہو پائے گا، یا ڈائریکٹر کے طور پر کام جاری نہیں رکھ سکے گا جو:-

(a) 25 سال سے کم یا 60 سال سے زائد

عمر کا ہو۔ سرکاری رکن اس ایکٹ کے تحت نااہل نہیں ہونگے۔

(b) جو پاکستان کا شہری نہیں ہے۔

(c) جس کی ذہنی حالت ٹھیک نہ ہو، یا کوئی دماغی خلل پایا جائے۔

(d) جو اخلاقی پستی سمیت کسی جرم میں سزا یافتہ ہو۔

(e) جس کا کسی وقت میں دیوالیہ ہو چکا ہو۔

(f) جس کو کسی سرکاری عہدے سے برطرف یا ہٹایا گیا یا نااہل قرار دیا چکاہو۔

۱۴۔ بورڈ کے اجلاس
MEETINGS OF THE BOARD

۱۰۔ حکومت ایک تحریری حکم کے ذریعے ڈائریکٹر کو ملازمت کی مدت پوری ہونے سے پہلے ہٹا سکی ہے اگر وہ:-

(a) اگر وہ اس ایکٹ کے تحت فرائض کو پورا کرنے سے انکارکرے یا حکومت کے مطابق ذمہ داریوں کو نبھانے میں ناکام /نااہل پایا جائے ۔

(b) جس نے حکومت کے مطابق، بطور ڈائریکٹر اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا ہو۔

(c) حکومت کی تحریری اجازت کے بغیر جانتے بوجھتے ہوئے، براہ راست یا کسی شراکت داری کی مدد سے کارپوریشن کے نام پر کسی پراجیکٹ کا کوئی حصہ کوئی معاہدہ یا نوکری کو حاصل کیا، جس کے بارے میں اسکے علم میں ہو کہ یہ حصول فائدہ مند ثابت ہوگا۔

فنڈ
FUND

۱۱۔ حکومت کی منظوری کے ساتھ، کارپوریشن غیر سرکاری ارکان کے لئے معاوضوں اور دیگر مراعات کا اجراء کریگی۔

باب-IV

کارپوریشن کے عہدیداراں کے فرائض مقرریاں اور اختیارات۔

APPOINTMENT AND POWERS AND FUNCTIONS OF THE FUNCTIONARIES OF THE CORPORATION

۱۲۔ (۱) حکومت پرائیویٹ سیکٹر سے ا یک شخص کا بطور مینجنگ ڈائریکٹر تقرر کرے گی جوحکومت کی جانب سے طئے شدہ شرائط اور تعلیمی معیار پر پورا اترتا ہو۔

(۲) مینجنگ ڈائریکٹر، کارپوریشن کا کل وقتی عملدار ہوگا، ماسوائے حکومتی استثنیٰ کے وہ دوسری کسی کمپنی یا کارپوریشن کی رکنیت سے خود کو غیر منسلک کرے گا۔

رقم لگانا
INVESTMENTS

(۳) حکومت کی جانب سے M.D کو ہٹایا جائے گا اگر وہ؛

(a) اس ایکٹ کے تحت فرائض کو پورا کرنے سے انکار کرے یا حکومت کے مطابق ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام یا نااہل پایا جائے۔

قرضہ لینے کے اختیارات
POWERS TO OBTAIN LOANS

(b) جس نے بطور ڈائریکٹر اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا ہو۔

بجٹ
BUDGET

(c) حکومت کی تحریری اجازت کے بغیر براہ راست یا غیر براہ راست کسی جائیداد، پراجیکٹ یا کسی اسکیم کے حصول میں ملوث پایا جاتا ہے۔

۱۳۔ (۱) کارپوریشن، فرائض کی بہتر ادائیگی کے سلسلے میں مروجہ قواعد اور تعلیم و تجربے کی بنیادی پر انتظامی، مشاورتی، تکنیکی اعتبار سے پورا اترنے والے آفیسرز، معاون کنسلٹنٹس اور دوسرے عملے کا تقرر کریگی۔

حساب کتاب کا رکارڈ رکھنا
MAINTENANCE OF ACCOUNTS

(۲) آفیسرز، مشیر، معاون، کنسلنٹس اور دوسرا عملہ ایسی تا دیبی کاروائی کے متحمل ہونگے۔ جیسے بیان کیا گیا ہو۔

آڈٹ
AUDIT

۱۴۔ (۱) کارپوریشن اس ایکٹ کے مقاصد کے

حصول کے لئے حسب ضرورت، مالی، تکنیکی ایڈوائزری یا آڈٹ کمیٹی تشکیل کرے گی۔

(۲) کمیٹیاں، بورڈ، چیئرمین، یا مئینجنگ ڈائریکٹر کی طرف سے سونپے گئے فرائض کی ادائیگی یا کچھ ایسے معاملات میں مشاورت دیں گی جس کے لئے ان کو کہا جائے گا۔

۱۵۔ (۱) چیئرمین اس ایکٹ کے مطابق ملے ہوئے فرائض اور دیگر ذمہ داریاں سرانجام دیے گا۔

(۲) بورڈ کی تشکیل یا سیشن میں نہ ہونے یا کسی ایمرجنسی کی صورت میں، چیئرمین حسب ضرورت بورڈ کے ان اختیارات کو استعمال کرے گا اور ضروری اقدامات لے گا۔ جن کی توثیق بعد میں بورڈ کے پہلے اجلاس لی جائے گی۔

واجبات کی وصولی
RECOVERY OF DUES

۱۶۔ اس ایک کی دفعات کی گنجائشوں اور چیئرمین کی ہدایات کی روشنی میں مئینجنگ ڈائریکٹر؛

(a) کارپوریشن پر موثر کنٹرول رکھنا اس روزمرہ کی سرگرمیوں/کاموں کو بہتر انداز میں کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

شگر کارپوریشن کی منتقلی
TRANSFER AND VESTING OF SUGAR CORPORATION

(b) کارپوریشن کی بنائی گئی اسکیموں کا نفاذ، ان کی نگرانی، اور ان پر بہتر اور موثر انداز سے عملدرآمد کروانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(c) کارپوریشن کی مالی و ایگزیکیوٹو ایڈمنسٹریشن کو نگرانی کرے گا۔ اور اس کے فرائض کی ادائیگی کے لئے اس ایکٹ کے تحت ملے ہوئے یا سونپے گئے سارے اختیارات کا استعمال کرے گا۔

(d) اس کو کارپوریشن کے عملے کے انتظامی ضابطے کے اختیارات بھی حاصل ہونگے۔

۱۷۔ (۱) بورڈ کے اجلاس میں ، مروجہ قواعد و ضوابط اور طریقہ کار کے مطابق تمام کام کو نمٹایا جائے گا۔
(۲) بورڈ کے اجلاس کے طئے شدہ، قواعد و ضوابط کے مطابق مقرر وقت اور جگہ پر بلائے جائینگے۔ قواعد و ضوابط نہ ہونے کی صورت میں اجلاس چیئرمین کے بتائے گئے طریقہ کار کے مطابق طلب کئے جائیں گے۔
(۳) اجلاس کی صدارت چیئرمین اور اس کی غیر موجودگی میں مئینجنگ ڈائریکٹر کرے گا۔
(۴) اجلاس ماہ میں ایک بار بلایا جائے گا یا دیر سے دیر سہ ماہی ایک مرتبہ۔
(۵) اجلاس کے لئے کورم کم از کم 3 ڈائریکٹرز پر مشتمل ہوگا۔
(٦) ہر ایک ڈائریکٹراور چیئرمین سمیت کے پاس ایکٹ ووٹ ہوگا ہر ووٹ کی برابری کی صورت میں چیئرمین کےپاس ایک کاسٹنگ ووٹ ہوگا۔
(۷) مینجنگ ڈائریکٹر، جو بورڈ کا سیکریٹری بھی ہے اجلاس کے منٹس ریکارڈز کرے گا جس میں اس اجلاس میں شامل ڈائریکٹرز کے ناموں کا ذکر کیا جائے گا۔
(۸) منٹز پر اس اجلاس کے صدارت کننده سے دستخط کروائے جائیں گے کسی بھی ڈائریکٹر کے طلب کرنے پر پیش کئے جائیں گے۔

باب پنج Chapter - V
(فنانس آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس)
FINANCE, AUDIT AND ACCOUNTS

۱۸۔ (۱) کارپوریشن کا ایک علیحدہ فنڈ ہوگا۔ جسے سندھ معدنی و صنعتی ترقی کارپوریشن فنڈ کہا جائے گا، جو مشتمل ہوگا:
(a) حکومت کی جانب سے سرمایہ کاری

حکومت کو ہدایت دینے
POWERS OF GOVERNMENT TO GIVE DIRECTIONS

تفویض اختیارات
DELEGATION OF POWERS

سرکاری ملازمین
PUBLIC SERVANTS

وفاداری اور راز رکھنے کا اعلان
DECLARATION OF

کی مد میں کی گئی مالی اعانت۔

(b) قرضے، گرانٹس، یا وفاقی، صوبائی، یا ملکی وغیرہ ملکی ایجنسز کی جانب سے ملی ہوئی امدادی رقم۔

(c) آپرٹینگ یونٹس سے حاصل کی گئی رقم۔

(d) کارپوریشن کے آپرٹینگ یونٹس، یا سندھ شوگر کارپوریشن کے اثاثوں کو فروخت یا شیئرس کی نیکالی فروخت سے ملی ہوئی رقم۔

(e) کارپوریشن کو تمام دوسری مد میں حاصل ہوئی رقم۔

(f)حکومتی قواعد و ضوابط کے مطابق قائم گئے یا لئے گئے قرضہ جات۔

(۲) اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے اس فنڈ کا استعمال کیا جائے گا، ماسمیت معاوضوں اور ڈائریکٹرز، مینجنگ ڈائریکٹرز، آفیسرز، مشیر و معاون، کنسلٹنگ ایجنسیز اور کارپوریشن کے دوسرے عملے کو دیگر مالی مراعات کی ادائیگی اس فنڈ سے کی جائے گی۔

(۳) بورڈ، کارپوریشن کے قرضوں کی ادائیگی کرنے کی حیثیت کو اس طرح یقینی بنائے گا، اور اس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ کسی بھی موقعہ پر مطلوبہ عام پونجی منفی نہ ہو۔

۱۹۔ (۱) اس فنڈ میں جمع کی گئی ساری رقم حکومت سےمنظور شدہ بینک میں جمع کروائی جائے گی۔

(۲) کارپوریشن، حکومت کے دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق، اضافی فنڈز کو حکومت سے منظورشدہ بینک میں بذریعہ فکس ڈیپازٹ یا حکومت سے تصدیق شدہ سیکورٹیز میں لگا

FIDELITY AND SECRECY

نقصانات کے حوالے سے ڈائریکٹرس کے لئے ضمانت
INDEMNITY OF DIRECTORS AGAINST LOSSES

ایکٹس اور کاروایوں کی تصدیق
VALIDATION OF ACTS AND PROCEEDINGS

ضمانت
INDEMNITY

قواعد
RULES

ضوابط
REGULATIONS

تکالیف کو ختم کرنا
REMOVAL OF DIFFICULTIES

سکے۔
۲۰۔ کارپوریشن ملکی و غیر ملکی مالیاتی اداروں سے ملکی و غیر ملکی کرنسی میں قرضے حاصل کر سکتی ہے۔ خاص طور پر غیر ملکی قرضوں کے لئے حکومت پاکستان کی جانب سے وقتا فوقتا دی گئی شرائط و طریقہ کار پر عمل درآمد ضروری ہوگا۔
۲۱۔ (۱) ہر مالی سال کے لئے تخمینہ لگائے ہوئے خرچوں اور رسیدوں پر مشتمل ایک اسٹیٹمنٹ تیار کی جائے گی جو منظوری کے لئے بورڈ کے حوالے کی جائے گی۔
(۲) سالانہ منظوری شدہ بجٹ کے علاوہ، کارپوریشن کی جانب سے مزید کوئی خرچہ نہیں کیا جائے گا ماسوائے ان اخراجات کے جن کی بورڈ سے پہلے منظوری لی گئی ہو۔
۲۲۔ کارپوریشن، قوانین اور دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق درست طریقے سے اکاؤنٹس اور دیگر متعلقہ ریکارڈ تیار کرے گی۔

۲۳۔ (۱) ہر مالی سال میں کم از کم ایک بار کارپوریشن کے اکاؤ نٹس کی جانچ پڑتال، بورڈ کی جانب سے منظور کی گئی چارٹرڈ اکاؤنٹس کی فرم سے کروائی جائے گی اور بورڈ کی جانب سے طے کی گئی رقم معاوضے کے طور پر ادا کی جائے گی۔
(۲) حکومت، حالات کو نظر میں رکھتے ہوئے آڈیٹر جنرل آف پاکستان کو ایک تحریری درخواست کے ذریعے کارپوریشن اور اس کے یونٹس کی خصوصی جانچ پڑتال کی درخواست کر سکتی ہے۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی رپورٹ، کمنٹس کے ساتھ کارپوریشن کی جانب سے 3 ماہ کے اندر حکومت کو جمع کروائی جائے گی۔

(۳) کارپوریشن ہر مالی سال کے اختتام پر چارٹرڈ اکاؤنٹس کی فرم کی طرف سے کئے گئے سالانہ آڈٹ کے فوری بعد یا ایک ماہ سے پہلے رپورٹ حکومت کو جمع کروائی گئی کارپوریشن اور اس کے یونٹس کی بیلنس شیٹ اور نفع اور نقصان اکاؤنٹ پر مشتمل اس آڈٹیڈ رپورٹ کی بورڈ سے منظوری لی جائے گی۔

(۳) کارپوریشن ہر مالی سال کے اختتام پر چارٹرڈ اکاؤنٹس کی فرم کی طرف سے کئے گئے سالانہ آڈٹ کے فوری بعد یا ایک ماہ سے پہلے رپورٹ حکومت کو جمع کروائی گئی کارپوریشن اور اس کے یونٹس کی بیلنس شیٹ اور نفع و نقصان اکاؤنٹ پر مشتمل اس آڈیٹیڈ رپورٹ کی بورڈ سے منظوری لی جائے گی

۲۴۔ کارپوریشن پر کسی تنظیم ، باڈی یا کسی شخص کی طرف سے واجب الادا تمام بقایاجات لینڈ ریونیو کے بقایاجات کی طرح ممکن الوصول ہونگی۔

باب ششم Chapter- VI
متفرقات
MISCELLANEOUS

۲۵۔ (۱) حکومت کسی بھی وقت، ۱۹۸۴ کے کمپنیز آرڈیننس کی دفعات کی روشنی میں سندھ شوگر کارپوریشن کو کارپوریشن کو منتقل کر سکے گی، جس کو منتقلی کی تاریخ سے منتقل تصور کیا جائے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کارپوریشن کو منتقل کی گئی سندھ کارپوریشن شامل ہونگے۔ سارے اثاثے، حقوق، اختیارات، مراعات، اور تمام منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد بشمول زمین، دیگر کام، تمام گاڑیاں، کیش بیلنسز، ذخائر، فنڈز، شیئرز و دیگر سرمایہ کاری، قرضے، اور مندرجہ بالا تاریخ سے فوری پہلے سندھ شوگر

کارپوریشن کی جانب سے حاصل کی گئی جائیداد کے حقوق و مفادات اور اس سے منسلک تمام اکاؤنٹس، دستاویز ، اور تمام قرضے، بقایاجات۔

(۳) بشرطیکہ اس ایکٹ کی دیگر گنجائشوں کی مطابقت سے تمام تر معاہدے اور رواں اہتمامات بتائی ہوئی تاریخ سے فورا پہلے کے تھے اور وہ سندھ شگر کارپوریشن پر اثرانداز رہے، اس تاریخ سے ختم ہو جائے گی جس سے وہ نافذ کئے گئے یا وقوع پذیر ہوئے ۔ وہ کارپوریشن کے حق میں یا ان کے برعکس اثرانداز ہونے کی حیثیت میں اس تاریخ سے سمجھے جائیں گے، جس سے سندھ شگر کارپوریشن کو کارپوریشن نام دیا گیا ہے۔

(۴) بشرطیکہ اس ایکٹ کی دیگر گنجائشوں کی مطابقت سے اگر بیان کی گئی تاریخ سے پہلے سندھ شگر کارپوریشن پر اثرانداز ہونے والی کو ئی کاروائی یا خلاف قدم موجود ہے یا التویٰ میں ہے تو وہ اسی تاریخ سے کارپوریشن کے خلاف موجود یا التویٰ میں سمجھا جائے گا، جسے وہ کاروائی یا مطلوبہ اقدام اس ایکٹ کے نفاذ سے پہلے موجود تھے۔

(۵) بشرطیکہ اس ایکٹ کی دیگر گنجائشوں اور قواعد و ضوابط کی مطابقت سے سندھ شگر کارپوریشن کے تمام تر عملدار، کنسلٹنٹس، صلاحکار اور دیگر ملازمین ، اگر کسی قانون، سمجھوتے، معاہداتی دستاویز کے برعکس نہ ہوں، وہ سب کے سب کارپوریشن کو منتقل ہو جائیں گے، جب تک اس ایکٹ کے تحت ان کی ملازمت کے شرائط اور ٹرمز اور کنڈیشنس طئے نہیں کئے جاتے، مانا جائے گا وہ نافذ العمل شرائط اس پر تاریخ سے کارپوریشن میں ملازمت کرتے ہیں۔ اور کوئی بھی عملدار، کنسلٹنٹ، صلاحکار یا دوسرا ملازم، جس اس طریقے سے

کارپوریشن میں آیا ہے، وہ تبادلے کی وجہ سے اس کی تلافی کا حقدار ہوگا۔

26- (۱) حکومت، کارپوریشن کے دائرہ اختیار میں آنے والے کسی معاملے سے متعلق کوئی دستاویز، اعداد و شمار Return Statements یا معلومات طلب کر سکتی ہے اور کارپوریشن اس حکم کی درخواست کی تعمیل کی پابند ہوگی۔

(۲) کارپوریشن مالی سال کے اختتام کے تین ماہ کے اندر حکومت کو اس مالی سال میں ہونے والے معاملات کے متعلق رپورٹ پیش کرے گی۔

۲۷۔ (۱) اس ایکٹ کےتحت، کارپوریشن کسی جنرل اور خصوصی احکامات کے ذریعے اور مروجہ ضوابط کے مطابق، چیئرمین، مئینجنگ ڈائریکٹر یا دوسرے عملے کو کوئی اختیار، ذمہ داری یا فرائض سونپ سکتی ہے۔

(۲) چیئرمین یا مئینجنگ ڈائریکٹر ، اس ایکٹ کے اور قواعد و ضوابط کے مطابق کارپوریشن کے کسی آفیسر یا ملازم کو کوئی اختیار حوالے کر سکتا ہے ماسوائے ان اختیارات کے جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اسے ملے ہوئے ہوں۔

۲۸۔ مروجہ قواعد و ضوابط، اور اس ایکٹ کے تحت کام کرنے والے چیئرمین، مئینجنگ ڈائریکٹر ڈائریکٹرز، آفیسرز، مشیر، معاون اور کارپوریشن کے دوسرے ملازمین کو پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 21 کے تحت پبلک سرونٹس تحت پبلک سرونٹ تصور کیا جائے گا۔

۲۹۔ (۱) ہر ڈائریکٹر، مشیر، عملدار، معاون، اور کارپوریشن کا دوسرا عملہ کام شرو ع کرنے سے پہلے رولز کے مطابق ایمانداری مخلصی اور راز داری رکھنے کا حلف لے گا۔

(۲) کوئی شخص جو مندرجہ بالا گنجائش کی

خلاف ورزی کرے گا تو ملازمت سے نکالے جانے کا حامل ہوگا البتہ اس کو کسی کاروائی سے پہلے سنے جانے کا موقعہ دیا جائے گا، جس کے لئے اس پر قدم اٹھایا جاتا ہے ۔

۳۰۔ (۱) ہر ڈائریکٹر کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوراں ہونے والے اخراجات اور نقصانات کے لئے کمپنی کی ضمانت حاصل ہوگی۔ ماسوائے ان نقصانات کے جو جان بوجھ کر کیئے گئے ۔

(۲) ڈائریکٹر کو کسی اور ڈائریکٹر یا عملدار یا ملازم کے کسی اقدام، نظراندازی یا کوتاہی کے نتیجے میں کارپوریشن کو ہونے والے نقصان یا اضافی اخراجات، یا ملکیت خواہ ضمانت میں کمی کے لئےمورد الزام نہیں ٹھرایا جا سکتا۔

۳۱۔ کارپوریشن کا کوئی قدم یا قانونی کاروائی، بورڈ میں کسی عہدے خالی ہونے کی بنا پر ناموزوں قرار نہیں دیا جائے گا۔

۳۲۔ اس ایکٹ، قواعد اور ضوابط پر نیک نیتی سے کئے گئے یا کئے جانے والے کسی کام پر کارپوریشن، چیئرمین، ڈائریکٹر یا مئینجنگ ڈائریکٹر یا کارپوریشن کے کسی ملازم پر کوئی کیس نہیں کیا جا سکتا یا قانونی کاروائی نہیں کی جا سکتی۔

۳۳۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے ضروری قوانین بنا سکتی ہے۔

۳۴۔ کارپوریشن اس ایکٹ کے مقاصد کے حصو ل کے لئے ان تمام معاملات کے حوالے سے، جن کا ذکر رولز میں نہیں، ضرورت کے تحت قوانین

بنا سکتی ہے۔
۳۵۔ اس ایکٹ کی گنجائشوں پر عمل درآمد کے دوراں آنیوالی کسی رکاوٹ کو دور کرنے کے لئے اور اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے حکومت ضرورت کے تحت احکامات جاری کر سکتی ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔